قریب اور برائیوں سے اوروں کی بہ نسبت زیادہ دور ہوں۔ اگر آپ کے انتخاب کا یہی معیار رہا۔ اور اس راہ میں آپ نے کسی پارٹی کی پرواہ نہ کی، گروہ بندی اور مفاد پرستی کے تمام بندھنوں کو توڑ ڈالا تو آپ اس نازک امتحان میں پورے اتر کر قوم و ملک اور بارگاہِ ایزدی میں سرخرو ہو کر نکلے۔ ورنہ یاد رکھئے کہ آپ کی ذراسی غفلت، بے پروائی اور کوئی بھی ذاتی یا جماعتی خودغرضی کا وبال پوری ملت پاکستان پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ اور جس کی لپیٹ سے نہ آپ اس دارِ فانی میں محفوظ رہ سکیں گے، نہ قیامت کے ہولناک دن۔

سمیع الحق

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

پچھلے شمارہ میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی علالت کی خبر دی گئی تھی۔ اس دوران بیشمار افراد نے خطوط کے ذریعہ حالات معلوم کئے ہیں، جن کی خدمت میں عرض ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ شوگر اور آنکھوں کی تکلیف بڑھ جانے کیوجہ سے ۲۳ر جون کو لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور داخل ہوئے۔ ۱ر جولائی کو وہاں دائیں آنکھ کا اپریشن ہوا اور ۳۰ر جولائی کو گھر تشریف لے آئے ہیں۔ بحمداللہ عام صحت قدرے بہتر ہے، آنکھ پہلے سے کالا پانی سے کافی متاثر ہو چکی تھی، اپریشن سے معمولی سا فائدہ ہوا۔ دوران علاج حضرت کے معالجین پشاور کے ماہر و ممتاز ڈاکٹروں جناب ڈاکٹر ناصر الدین اعظم صاحب، جناب ڈاکٹر محمد نواز صاحب آئی سپیشلسٹ اور ہر دو حضرات کے مخلص اور جفاکش معاون ڈاکٹروں نے جس جذبۂ اخلاص وعقیدت سے حضرت کے علاج میں دلچسپی لی۔ خداوند کریم ان کو اس کا اجر عطا فرمادے۔ اس طرح جتنے حضرات دور دراز سے بار بار تیمار داری کیلئے آئے، پورا حلقۂ دارالعلوم ان کا شکر گذار ہے۔ بحمداللہ حضرت مدظلہ دارالعلوم تشریف لاکر درس و تدریس کے مشاغل میں مصروف ہو چکے ہیں۔

(سلطان محمود ناظم دفتر اہتمام)

دعائے صحت کی درخواست

ہندوستان کے ممتاز محقق، فلسفی اور عارف بزرگ مولانا عبدالباری ندوی صدر شعبۂ فلسفہ عثمانیہ یونیورسٹی دکن، کافی دنوں سے علیل ہیں۔ تمام قارئین سے دعائے صحت کی درخواست ہے۔